وقت کی کمی کا شکوہ رہتا ہے۔ انسان کیا کچھ نہیں کر سکتا، بشرطیکہ نیک نیتی اور خلوص کے ساتھ سرگرم عمل رہے، سمت سفر صحیح ہو اور توفیق الٰہی بھی شامل حال ہو۔

مجموعہ پڑھنے، پڑھوانے کے لائق ہے۔ مضامین میں کہیں کہیں تکرار فطری ہے۔ امید ہے آیندہ مرحوم کی مفصل اور مختصر (دونوں طرح کی) سوانح عمری لکھی، شائع کی جائے گی (رفیع الدین ہاشمی)۔

Pakistan Movement and Balochistan [تحریک پاکستان اور بلوچستان]، پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ملنے کا پتا: مکتبہ شال، ۲۷۲/اے، او بلاک ۳، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی ۳۰ سے زائد کتب شائع ہو چکی ہیں، ان میں سے ۱۲ کتابیں صوبہ بلوچستان، اس کے عوام اور اس کے مختلف گوشوں کے بارے میں ہیں۔ پروفیسر انور رومان کے مطابق "ڈاکٹر انعام کی تمام محنت، رت جگے، حوالوں کی تلاش، بلوچستان، پاکستان اور اسلام کے لیے وقف ہے"۔

زیر نظر کتاب میں قیام پاکستان سے قبل بلوچستان کی سیاسی حالت، مسلم لیگ کے قیام اور اس کی سرگرمیوں، اخبارات کے کردار، مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن اور قائداعظم کے دورے کے متعلق قلم اٹھایا گیا ہے۔ قیام پاکستان کے سلسلے میں بلوچی شعرا کی چند نظموں کے تراجم بھی شامل ہیں۔ پیش لفظ میں مصنف نے چاغی میں کیے جانے والے جوہری دھماکوں کو بلوچستان کے لیے اعزاز قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ان دھماکوں کی بدولت ملت پاکستان دنیا بھر میں سرخرو ہو گئی ہے۔

کتاب میں تحریک پاکستان کے حوالے سے بہت سی تصاویر بھی شامل ہیں لیکن آخری ۱۸ تصاویر کے نیچے کوئی تعارفی جملہ نہیں ہے۔ اسی طرح کتابیات میں ۶۱ حوالے درج ہیں۔ متداول طریقہ یہ ہے کہ کتابیات کا قلم (font) عموماً متن کتاب کے قلم سے کم ہوتا ہے، اس کا خیال رکھا جانا چاہیے۔ اپنے موضوع پر یہ قابل مطالعہ کتاب ہے۔ مصنف نے بڑی محنت اور جاں فشانی سے اہم لوازمہ جمع کر دیا ہے جو عام قارئین کے علاوہ، تاریخ پاکستان کے طلبہ اور اسکالرز کے لیے بہت معاون ثابت ہو گا (محمد ایوب منیر)۔

ماہنامہ **محدث** (سود نمبر)، مدیر اعلیٰ: حافظ عبدالرحمن مدنی۔ ناشر: مجلس التحقیق الاسلامی، ۹۹ جے، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ صفحات: ۲۳۶۔ قیمت: ۴۸ روپے۔

موقر جریدہ محدث لاہور کے مدیر اعلیٰ جناب حافظ عبدالرحمن مدنی دین کے لیے تڑپ رکھنے والی ایک دردمند شخصیت ہیں۔ سود کے مقدمے کے سلسلے میں حافظ صاحب نے کراچی اور اسلام آباد میں سپریم کورٹ میں پیش ہو کر اپنے تفصیلی بیان کے ذریعے سود کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلاً روشنی ڈالی (ص ۷۲ تا ۱۲۰)۔ علاوہ ازیں اس موضوع کے حوالے سے انھوں نے لاہور میں اہل علم کی متعدد مجالس کا انعقاد کیا۔